محترم ہستیوں کے لیے کون سا لفظ استعمال کیا جائے؟

محبت یا عشق

www.KitaboSunnat.com

تحریر

فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

تخریج و تحقیق
مولانا محمد ارشد کمال

تقدیم
ابن الحسن امرتسری

مکتبہ افکارِ اسلامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

(بخاری: ۱۵)

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ

محترم ہستیوں کے لیے

لفظ محبت یا عشق کا استعمال

شرعی حیثیت

تحریر

الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

تخریج و تحقیق

مولانا محمد ارشد کمال

تقدیم

ابوالمحسن امرتسری

مکتبہ افکارِ اسلامی

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب

محترم ہستیوں کے لیے

لفظ محبت یا عشق کا استعمال

شرعی حیثیت

تحریر ------------ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

تقدیم ------------ ابوالمحسن امرتسری

تخریج و تحقیق ------------ مولانا محمد ارشد کمال

ضخامت ------------ ۳۲ صفحات

اشاعت (اول) ------------ فروری ۲۰۱۶ء

ناشر ------------ مکتبہ افکار اسلامی

مطبع

ثوبان نعمان پرنٹنگ پریس، لاہور

0300-8661763

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

لاہور: ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-37244973 - 37232369

فیصل آباد: بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد

041-2631204 - 2641204

Ph: 0300-8661763 , 0321-8661763

www.facebook.com/maktabaislamia1

maktabaislamiapk@gmail.com

www.maktabaislamiapk.com

www.maktabaislamiapk.blogspot.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقدیم 4
- محبت کے مراتب 4
  - پہلا مرتبہ: علاقہ 4
  - دوسرا مرتبہ: ارادہ 4
  - تیسرا مرتبہ: الصبابہ 4
  - چوتھا مرتبہ: الغرام 4
  - پانچواں مرتبہ: مودت اور ود 6
  - چھٹا مرتبہ: شغف 6
  - ساتواں مرتبہ: عشق 6
  - آٹھواں مرتبہ: تیم 6
  - نواں مرتبہ: تعبد 6
  - دسواں مرتبہ: خلت 6
- لفظ عشق کے استعمال کی شرعی حیثیت 7
  - علمائے لغت کے ہاں لفظ عشق کا استعمال 8
  - عشق کے عربی متبادلات 10
  - عشق اور شرک آپس میں لازم وملزوم ہیں 10
  - قرآن مجید اور لفظ عشق 11
  - حدیث رسول ﷺ اور لفظِ عشق 19

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقدیم

نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے خلیل اور حبیب ہیں۔ آپ ﷺ سے محبت کیے بغیر کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا۔ کامل ایمان کا تقاضا ہے کہ تمام کائنات سے بڑھ کر حبیبِ رب العالمین ﷺ سے محبت کی جائے حتیٰ کہ اپنی جان سے بھی بڑھ کر آپ سے محبت رکھی جائے۔ آپ ﷺ سے اظہارِ محبت کے لیے وہی الفاظ استعمال کیے جائیں جو کتاب و سنت میں منقول ہیں اور نبی کریم ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کے لیے لفظ استعمال کیا کرتے تھے۔ اس سلسلے میں حب، محبت اور خلت کے الفاظ معروف ہیں۔

محبت کے مراتب

شارح عقیدہ طحاویہ الشیخ ابن ابی العز الحنفی رحمہ اللہ نے محبت کے دس مراتب بیان کیے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

پہلا مرتبہ: علاقہ

دل کا محبوب کے ساتھ معلق ہونا۔

دوسرا مرتبہ: ارادہ

دل کا محبوب کی جانب میلان کرنا اور اس کی طلب کرنا۔

تیسرا مرتبہ: الصبابہ

دل کا محبوب کی محبت میں اس قدر جھک جانا کہ وہ آپ کے کنٹرول میں نہ رہے جیسے پانی نچلی سطح کی زمین میں گرتا ہے۔

چوتھا مرتبہ: الغرام

ایسی محبت جو دل میں پیوست ہوجائے اسی سے غریم ہے اس لیے کہ آپ اس کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چپکے رہتے ہیں، اسی سے ہے اللہ کا ارشاد:

﴿ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴾ ❶

”بے شک اس کا عذاب چمٹ جانے والی چیز ہے۔“

پانچواں مرتبہ: مودت اور ود

اس کا معنی محبت کا صاف اور خالص ہونا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

﴿ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا ﴾ ❷

”رحمن ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا۔“

چھٹا مرتبہ: شغف

محبت کا دل کے شغاف میں سرایت کر جانا۔ ❸

ساتواں مرتبہ: عشق

انتہا درجہ کی محبت جس سے جان کا خطرہ محسوس کیا جائے۔ لیکن اللہ پاک کی محبت کو اور کسی بندے کی محبت جو اللہ کے ساتھ ہے دونوں کو عشق کے لفظ سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا اگرچہ بعض نے ان پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا ہے۔

اس لفظ کے عدم استعمال کی وجہ یا تو یہ لفظ کتاب وسنت میں موجود نہیں یا اس لیے کہ عشق میں محبت کے ساتھ شہوت بھی ہوتی ہے یا کوئی اور سبب بھی ہو سکتا ہے۔

---

❶ ۲۵/ الفرقان: ٦٥. ❷ ١٩/ مریم: ٩٦.

❸ یہ لفظ قرآن پاک میں بھی استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴾ (١٢/یوسف: ٣٠)

”اور شہر میں کچھ عورتوں نے کہا عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس کے نفس سے پھسلاتی ہے، بلاشبہ وہ محبت کی رو سے اس کے دل کے اندر داخل ہو چکا ہے۔ بے شک ہم تو اسے صریح غلطی پر دیکھتی ہیں۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

آٹھواں مرتبہ: تیم

ایسی محبت کہ آپ محبوب کے غلام بن جائیں۔

نواں مرتبہ: تعبد

نواں مرتبہ تعبد ہے۔ [1]

دسواں مرتبہ: خلت

ایسی محبت جو محب کے دل و دماغ میں سرایت کر جائے۔

جو کتابچہ آپ کے ہاتھوں میں ہے اس میں مؤلف نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ سے محبت کے اظہار کے لیے انہی الفاظ پر اکتفا کرنا چاہیے جو قرآن و حدیث میں استعمال ہوئے ہیں، غیر ثابت شدہ الفاظ کے استعمال پر اصرار نہیں کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نبی کریم ﷺ کی سچی اور حقیقی محبت عطا کرے۔

ابوالمحسن امرتسری

---

[1] یعنی حد درجے کی غلامی اختیار کرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لفظ عشق کے استعمال کی شرعی حیثیت

بعض لوگوں کی وضع کردہ اصطلاحات میں ''عشق'' کی اصطلاح بھی ہے، جس کی وضاحت ہماری اس بحث کا موضوع ہے۔

شریعتِ مطہرہ میں لفظ ''عشق'' کے مقابل ''محبت'' کی مبارک اور پاکیزہ اصطلاح موجود ہے اور سینکڑوں مقامات پر مذکور ہے، جبکہ لفظ عشق کہیں دکھائی نہیں دیتا۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کے اظہار کے لیے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے جو لفظ استعمال فرمایا جو اصطلاح وضع کی اسے ہی ہمیشہ اختیار کیے رکھنے میں کیا مضائقہ ہے؟ یا کیا رکاوٹ ہے؟

ہم بحمد اللہ، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت کو فرض قرار دیتے ہیں اس محبت کے بغیر ایمان حاصل نہیں ہوسکتا، ہماری اس محبت کے بہت سے مظاہر اور عملی ثبوت ہیں، جن میں سے ایک یہ ہے کہ ہم محبت کے تعلق سے ہمیشہ وہی لفظ استعمال کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیشہ استعمال فرمایا۔ وللّٰہ الحمد والمنة۔

ہمیں لفظ محبت سے محبت ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا اختیار کردہ اور استعمال کردہ لفظ ہے اور اس لیے بھی کہ محبت میں جس تعلق کا اظہار ہے وہ انتہائی پاکیزہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس لفظ عشق نہ تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا مختار و مستعمل ہے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے شایانِ شان ہے؛ کیونکہ یہ لفظ معنوی طور پر ہمیشہ پاکیزگی کی حدود میں نہیں رہتا، بلکہ اپنے بہت سے مفاہیم کے ساتھ پاکیزگی کی حدود سے خارج ہوجاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ لفظ عشق کا استعمال کرنے والے خود بھی بعض مقامات پر اس کے استعمال سے گریزاں نظر آتے ہیں، جس کا مطلب یہ ہوا کہ ان کے ذہنوں کے کسی حصہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں یہ بات موجود ہے کہ یہ لفظ اتنا پاکیزہ نہیں ہے۔

مثال کے طور پر ماں، بہن یا بیٹی کے لیے لفظ عشق کوئی بھی استعمال نہیں کرتا۔ اگر اس لفظ میں پاکیزگی ہے تو یہاں استعمال کرنے میں کون سی چیز مانع ہے؟

دوسری مثال یہ ہے کہ محترم رشتوں اور مقدس ہستیوں کے لیے ہم لفظ معشوق استعمال نہیں کرتے۔ اگر یہ لفظ واقعی پاکیزہ ہے تو یہاں اس کے استعمال میں کیا مانع ہے؟

اس کا یہی مطلب ہوا کہ آپ خود بھی اس لفظ کی مکمل پاکیزگی کے معترف نہیں ہیں، بلکہ کچھ معانی ایسے ہیں جہاں یہ لفظ پاکیزگی کی حدود سے متجاوز ہو کر اخلاقی اقدار سے ساقط ہو جاتا ہے اور کچھ مقامات پر اس کے استعمال کی ہمت یا جرأت پیدا نہیں ہوتی۔

علمائے لغت کے ہاں لفظ عشق کا استعمال

بعض علمائے لغت نے جس اسلوب سے لفظ عشق کا ذکر کیا ہے، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ لفظ عشق کو عورتوں کے متعلق استعمال کرتے تھے، چنانچہ دوسری صدی ہجری کے لغت کے عظیم امام خلیل بن احمد الفراہیدی (المتوفی ۱۷۵ھ) اپنی معروف کتاب ''کتاب العین'' میں فرماتے ہیں:

عشق: عَشِقَها عَشَقًا والاسم العِشْقُ، وفلانٌ عشيقُ فلانةٍ، وفلانة عشيقته وهؤلاء عشاق وعشاشيق فلانة۔ ❶

یعنی: لفظ عشق (باب علم یعلم) سے ہے، جس کا مصدر عَشَق اور اسم عِشْق ہے، فلاں مرد فلاں عورت کا عاشق ہے، فلاں عورت فلاں مرد کی معشوقہ ہے اور فلاں جماعت فلاں عورت کی عشاق ہے۔

ملاحظہ فرمالیجیے! مذکورہ عبارت میں امام خلیل رحمہ اللہ نے لفظ عشق کے تمام استعمالات (فعل، فاعل، صفت مشبہ، مفعول، واحد اور جمع) عورتوں کے ذکر سے مقید فرمائے ہیں۔

صاحب المنجد لکھتے ہیں:

العشق: إفراط الحب ويكون في عفاف وفي دعارة۔ ❷

❶ ۱/ ۱۲٤۔ ❷ المنجد ص: ۵۰۷۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''محبت میں افراط یعنی حد سے بڑھ جانا، پارسائی اور فسق دونوں طرح سے ہوتا ہے۔'' ❶
واضح ہو کہ کسی بھی چیز میں افراط یعنی حد سے بڑھ جانے کا منہج شرعاً ناقابل قبول ہے۔ اس کی وضاحت آئندہ صفحات میں آ رہی ہے۔

مشہور امامِ لغت، علامہ مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی اپنی معرکہ آرا کتاب ''القاموس المحیط'' میں لفظ عشق کا مذکورہ معنی بیان کرنے کے بعد مزید فرماتے ہیں:

أو مرض وسواسي بجلبه إلى نفسه بتسليط فكره على استحسان بعض الصور۔ ❷

یعنی: یا عشق ایک وسواسی مرض ہے جو انسان بعض تصویروں کی خوبصورتی سے متاثر ہو کر، انہی سوچوں میں گم سم اپنے اوپر طاری کر بیٹھا ہے۔

مزید فرماتے ہیں: لفظ عشق کا ماخذ (عشقة) ہے، جس سے مراد ایک درخت ہے جو شروع میں ہرا بھرا ہوتا ہے اور پھر مرجھا کر زرد ہو جاتا ہے۔ ❸

عاشق کا انجام بھی یہی ہے، اچھا بھلا ہوتا ہے اور کسی کے عشق میں مبتلا ہو کر زرد پڑ جاتا ہے اور بالآخر فنا کا شکار ہو کر بالکل ہی مرجھا جاتا ہے۔

لغت کے مشہور امام علامہ ابن منظور اپنی معروف تصنیف ''لسان العرب'' میں فرماتے ہیں:

سئل ابو العباس احمد بن يحيى عن الحب والعشق أيهما أحمد؟ فقال: الحب، لأن العشق فيه إفراط وسمي العاشق عاشقا لأنه يَذْبُلُ من شدة الهوى كما تذبل العشقة إذا قطعت۔ ❹

''ابو العباس احمد بن یحییٰ سے پوچھا گیا: محبت اور عشق میں سے کون سا لفظ پاکیزہ اور قابل تعریف ہے؟ فرمایا: محبت؛ کیونکہ عشق میں حد سے تجاوز اختیار کر جانے کا

❶ مصباح اللغات: ٥٥٤۔
❷ القاموس المحيط ١١٧٤
❸ ايضاً۔
❹ لسان العرب ٩/ ٤٢٢۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

معنی پایا جاتا ہے اور عاشق کو عاشق اسی لیے کہا جاتا ہے کہ وہ فرط محبت سے کٹے ہوئے درخت کی مانند مرجھا جاتا ہے۔‘‘

عشق کے عربی متبادلات

دارالعلوم دیوبند کے عربی ادب کے استاد مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی نے ’’القاموس الجدید‘‘ کے نام سے اردو عربی لغت مرتب کی ہے، اس میں لفظ عشق کا بھی ذکر کیا ہے اور عربی لغت میں اس کے مترادفات بیان کیے ہیں، ملاحظہ ہوں:

عشق: غَرَامٌ، هُيَامٌ، هوى، وَلَهٌ، صبابة، غزل.

عشق باز: مغازل۔ عشق بازی: مغازلة۔

عشق لڑانا: غازل النساء مغازلة، تغزّل بالمرأة.

عشقیہ: غرامی۔ عشق تعلق: علاقة غرامية۔

عشقیہ ناول: رواية غرامية.

آپ فیصلہ کیجیے کہیں لفظ عشق کا استعمال پاکیزگی کے پیرائے میں نظر آتا ہے؟

صاحب القاموس الجدید نے لفظ عشق کے مترادفات میں لفظ محبت کا ذکر نہیں فرمایا، بلکہ غزل یا غرام ذکر فرمایا، غزل کا معنی: ’عورتوں کے ساتھ کھیل کود‘ بیان فرمایا اور غرام کا معنی یہ بتلایا: ایسی محبت جو دل کو مبتلائے عذاب کر دے۔ ❶

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ نے عشق کو روح کی وہ شراب قرار دیا ہے جو اسے نشہ میں مبتلا رکھتی ہے، اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس کی محبت سے روکتی ہے، اللہ تعالیٰ کی مناجات کی لذت میں رکاوٹ بنتی ہے، غیر اللہ کی غلامی کا باعث بنتی ہے، چنانچہ عاشق کا دل ہمیشہ معشوق کا غلام رہتا ہے، بلکہ عشق غلامی کا لب لباب ہے۔ ❷

عشق اور شرک آپس میں لازم وملزوم ہیں

ایک معاصر مؤلف اور عالم دین شیخ عبداللہ بن عبدالرحمن الجربوع اپنی کتاب

❶ القاموس الجديد: ٥٩٨. ❷ الطب النبوى، ص: ٢٠٧.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

"أثر الایمان فی تحصین الأمة الاسلمیة ضد الافکار الهدامة" (۱/ ۳۹۷)
میں فرماتے ہیں:

عشق اور شرک آپس میں لازم وملزوم ہیں، اللہ تعالیٰ نے عشق کو بعض مشرک اقوام کے وطیرہ کے طور پر ذکر فرمایا ہے، جیسا کہ قومِ لوط کا عشق اور عزیز مصر کی بیوی کا عشق، چنانچہ بندے کا شرک جس قدر مضبوط ہوگا اسی قدر وہ تصویروں کے عشق کے فتنہ میں مبتلا ہوگا اور جس قدر اس کی توحید مضبوط ہوگی، اسی قدر وہ تصویروں کے فتنہ سے محفوظ و معصوم ہوگا۔ گناہوں میں یہ دو فحش چیزیں (شرک اور عشق) سب سے زیادہ دل اور دین کے بگاڑ کا سبب بنتی ہیں، دل کو اللہ تعالیٰ سے دور کرنے میں ان کا خصوصی کردار ہے، یہ دونوں چیزیں اعظم الخبائث ہیں، جب بندے کا دل ان دونوں کے ساتھ رنگا جاتا ہے تو وہ طیب یعنی پاکیزہ چیزوں سے دور ہوجاتا ہے اور یہ بات معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ تک پاکیزہ چیزیں ہی پہنچتی ہیں اور دل خباثت میں جس قدر بڑھتا ہے اسی قدر اللہ تعالیٰ سے دور ہوجاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ کتاب اللہ میں زنا کو شرک کے قرین یعنی ساتھی کے طور پر ذکر کیا گیا ہے:

﴿ اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِکَةً ؗ وَّ الزَّانِیَةُ لَا یَنْکِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ ﴾ [1]

"بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۔"

قرآن مجید اور لفظ عشق

قرآن مجید میں لفظ عشق کا استعمال کہیں نہیں ملتا، نہ مقامِ مدح میں نہ مقامِ ذم میں۔

لفظ عشق میں جو محبت کا افراط (حد سے بڑھ جانا) پایا جاتا ہے، اگر یہ ممدوح یا قابل تعریف ہوتا تو کسی ایسے مقام پر جہاں محبت کی شدت کا بیان مقصود ہو، ضرور لفظِ عشق کا استعمال

[1] ۲٤/النور: ۳.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتا، مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے ایک مقام پر مومنین کی اپنی ذات سے محبت کی شدت بلکہ اشدیت ذکر فرمائی ہے، وہاں لفظ عشق مستعمل نہیں ہوا بلکہ محبت کے ساتھ (اشد) کا لفظ استعمال فرمایا:

﴿ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ ﴾ [1]

''اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اوروں کو اللہ کے شریک ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے اور جو لوگ ایمان لائے وہ تو سب سے سخت محبت اللہ سے کرتے ہیں۔''

اس آیتِ کریمہ میں شدتِ محبت کا اظہار مقصود تھا، اس کے لیے لفظِ عشق استعمال نہیں کیا گیا، بلکہ لفظِ حب کے ساتھ اسم تفضیل (اشد) کا لفظ ملا کر محبت کی شدت کو بیان کیا گیا ہے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ لفظِ عشق پاکیزہ محبت کے اظہار کے لیے موزوں اور مناسب نہیں ہے، خواہ کتنی ہی شدید محبت کا ذکر مطلوب ہو۔

ہم قرآن حکیم سے بعض آیاتِ کریمہ بطورِ شواہد نقل کرتے ہیں، جن سے ثابت ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کے مقدس اور پاکیزہ کلام میں لفظِ عشق کی کوئی گنجائش نہیں، ہمیشہ لفظِ محبت ہی مختلف اشتقاقات کے ساتھ مذکور ہے:

۱: ﴿ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝ وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤى ۝ اِذْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ مَا يُوْحٰۤى ۝ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۝ اِذْ تَمْشِيْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ

[1] ۲/ البقرۃ: ۱۶۵.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یٰمُوْسٰی ۝ ﴾ ❶

''موسیٰ! تمھارا سوال عطا کر دیا گیا اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا جب ہم نے تمھاری والدہ کو الہام کیا تھا جو الہام کیا جاتا ہے (وہ یہ تھا) کہ اسے (یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے گا۔ اور میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی ہے (اس لیے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لیے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ جب تمھاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمھیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کی کفالت کرے۔ تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمھاری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔ اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے خلاصی دی اور ہم نے آپ کی (کئی بار) آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہلِ مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ! (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آپہنچے۔''

۲: ﴿ وَ اَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۹۵ ﴾ ❷

''اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔''

۳: ﴿ وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۳۴ ۚ ﴾ ❸

❶ ۲۰/ طٰہٰ: ۳۶۔ ۴۰۔ ❷ ۲/البقرۃ: ۱۹۵۔

❸ ۳/ آل عمران: ۱۳۳، ۱۳۴۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں سے محبت کرتا ہے۔''

۴: ﴿بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝﴾ ❶

''ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔''

۵: ﴿كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝﴾ ❷

''بھلا مشرکوں کے لیے (جنھوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول وقرار (پر) قائم رہو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں سے محبت رکھتا ہے۔''

۶: ﴿سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝﴾ ❸

''(یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے جاسوسی کرنے والے اور حرام مال کھانے والے ہیں اگر یہ تمھارے پاس (کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمھارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں

❶ ۳/ آل عمران: ۷٦۔ ❷ ۹/ التوبۃ: ۷۔
❸ ۵/ المائدۃ: ۴۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گے اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو سے محبت رکھتا ہے۔''

۷: ﴿وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾﴾ [1]

''اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے رسول ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا، کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں (یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو ان دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔''

۸: ﴿لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۸﴾﴾ [2]

''جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے

[1] ٤٩/ الحجرات: ٧۔ ٩۔ [2] ٦٠/ الممتحنة: ٨۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔‘‘

:۹ ﴿وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾ [1]

’’اور وہ تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ تو نجاست ہے۔ سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔‘‘

:۱۰ ﴿وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ﴾ [2]

’’اور (ان میں سے ایسے بھی ہیں) جنھوں نے اس غرض سے مسجد بنوائی کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا)

[1] ۲/ البقرۃ: ۲۲۲۔ [2] ۹/ التوبۃ: ۱۰۷، ۱۰۸۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کرو‘ اس میں ایسے لوگ ہیں جو کہ پاک کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔“

۱۱: ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾ ❶

”(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو محبوب رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں سے محبت نہیں کرتا۔“

۱۲: ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ٞ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآىِٕمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝﴾ ❷

”ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو بہت جلد اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جو اللہ کے محبوب ہوں گے اور اللہ ان کا محبوب ہوگا مومنوں کے حق میں نرمی کریں گے اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں گے اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا اور جاننے والا ہے۔“

۱۳: ﴿سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

❶ ۳/ آل عمرٰن: ۳۱، ۳۲۔ ❷ ۵/ المائدۃ: ۵۴۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مَّرْصُوْصٌ ۝ ﴾ ❶

''جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے، اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔ بے شک جو لوگ اللہ کی راہ میں صف بستہ جہاد کرتے ہیں گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں اللہ ان سے محبت کرتا ہے۔''

۱۴: ﴿ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ﴾ ❷

''اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انھوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی دکھائی نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور (اس حالت میں) ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی ہے تو یہی کہ اے پروردگار! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے گا) اور اللہ نیکوکاروں سے محبت کرتا ہے۔''

آپ نے غور کیا کہ ان تمام مقامات میں اللہ تعالیٰ نے محبت ہی کا لفظ فرمایا ہے۔ اسی طرح کے اور بھی کئی مقامات ہیں جنھیں ہم بخوف طوالت بیان نہیں کر رہے۔

❶ ٦١/ الصف: ١۔ ٤.
❷ ٣/ آل عمرٰن: ١٤٦۔ ١٤٨.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث رسول ﷺ اور لفظِ عشق

ہمارے علم کے مطابق پورے ذخیرۂ حدیث میں، مدح کے موقع میں کہیں لفظِ عشق وارد نہیں ہے، البتہ مسند احمد کی ایک حدیث میں یہ لفظ مذکور ہے، چنانچہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اپنی مسند میں ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی روایت سے ایک حدیث لائے ہیں، جس کی سند میں ایک راوی مبہم ہے:

عن ابی ذر قال: دخل علی رسول اللہ ﷺ رجل یقال لہ: عکاف بن بشر التمیمی فقال لہ النبی ﷺ: یا عکاف! هَلْ لَكَ مِنْ زَوْجَةٍ...... الحدیث. ❶

مکمل حدیث کا ترجمہ: ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص جس کا نام عکاف بن بشر تمیمی تھا، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: عکاف! کیا تمھاری بیوی ہے؟ اس نے کہا: نہیں، فرمایا: کوئی لونڈی؟ اس نے کہا: لونڈی بھی نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تمھارے پاس مال تو بہت ہوگا؟ اس نے کہا: جی ہاں، میں بہت مالدار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو تم شیطان کے بھائیوں میں سے ہو، اگر تم عیسائی ہوتے تو ان کے پادری ہوتے، نکاح ہماری سنت ہے، تم میں بدترین لوگ وہ ہیں جو کنوارے ہوں، حتیٰ کہ کنوارہ فوت ہونے والا شخص بھی انتہائی رذیل ہے، صالحین کی جماعت میں شیطان کا سب سے مؤثر ہتھیار عورت ہے، البتہ شادی شدہ لوگ اس سے محفوظ ہیں، وہ پاکباز ہیں اور برائی سے دور ہیں..... پھر رسول اللہ ﷺ نے کرسف نامی ایک شخص کا کسی عورت کے تعلق سے ذکر فرمایا، صحابہ کرام نے جب تفصیل معلوم کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک عبادت گزار بنی اسرائیل شخص تھا، جس نے کسی ساحل سمندر پر تین سو سال عبادت کی تھی، دن کو روزے رکھنا اور رات کو قیام کرنا اس کا معمول تھا، (اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:)

ثُمَّ إِنَّهُ كَفَرَ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فِيْ سَبَبِ امْرَاَةٍ عَشِقَهَا وَتَرَكَ مَا

❶ مسند احمد: ٥/ ١٦٤ اسنادہ ضعیف لجهالة الراوی عن ابی ذر.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَانَ عَلَيْهِ مِنْ عِبَادَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.

''پھر وہ شخص (کرسف) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کر بیٹھا، جس کا سبب یہ تھا کہ وہ ایک عورت کے ساتھ عشق کر بیٹھا، چنانچہ اس نے یکسر اللہ تعالیٰ کی عبادت چھوڑ دی۔''

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عکاف! تم شادی کرلو، ورنہ تم ہمیشہ تذبذب کا شکار رہنے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔ عکاف نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ کہیں میری شادی کروا دیجیے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم کریمہ بنت کلثوم حمیری سے آپ کا نکاح کر دیتے ہیں۔

اس حدیث میں لفظِ عشق وارد ہے، ساتھ ہی اس کی تباہ کاریوں کا ذکر ہے، یہ تباہ کاریاں اس بات کی دلیل ہیں کہ لفظِ عشق انتہائی خطرناک ہے اور بڑے بڑے مفاسد کا حامل وعکاس ہے۔

ایک اور حدیث سے لفظِ عشق ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی جاتی ہے، الفاظ یوں ہیں:

مَنْ عَشِقَ وَكَتَمَ وَعَفَّ فَمَاتَ فَهُوَ شَهِيْدٌ.

یعنی: جو شخص کسی کے عشق میں مبتلا ہو اور پاکدامن رہے اور اپنے عشق کو چھپائے رکھے اور اسی حال میں مرجائے تو اس کی موت شہادت کی موت ہے۔

اس حدیث کو ابن حبان نے المجروحین (۱/ ۳۴۹)، خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد (۵/ ۱۵۶) وغیرہ میں اور ابن عساکر نے تاریخ دمشق (۱۲/ ۲۶۳) میں ذکر فرمایا ہے، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [1]

اس حدیث کے ضعف ونکارت کا بڑا سبب اس کا راوی سوید بن سعید الحدثانی ہے، حافظ ابن عدی، امام بیہقی اور علامہ ابن طاہر نے سوید بن سعید کی وجہ سے اسے معلل قرار دیا ہے، بلکہ یحییٰ بن معین فرماتے ہیں: اگر میرے پاس گھوڑا اور نیزہ ہوتے تو میں اس حدیث کے

[1] السلسلة الضعيفة: ٤٠٩.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روایت کرنے کی وجہ سے سوید بن سعید سے لڑائی کرتا۔

ایک اور سند سے اس حدیث کو روایت کیا گیا ہے، جس کے بارے میں حافظ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بعض وضاع راویوں کی ترکیب سے ہے..... اللہ تعالیٰ وضاعین کا ستیاناس کرے۔

مزید تفصیل کے لیے: السلسلة الضعيفة (١/ ٥٨٧_ ٥٩٤) کی طرف مراجعت کیجیے۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے تفصیلی بحث کے بعد یہ خلاصہ کیا ہے کہ یہ حدیث باعتبار سند ضعیف اور باعتبار متن موضوع ہے۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے قطعاً ثابت نہیں، یہ حدیث آپ ﷺ کا کلام ہو ہی نہیں سکتی، کیونکہ شہادت تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک بہت اونچا درجہ ہے، جو کہ مقامِ صدیقیت کے ساتھ متصل ہے، جس کے حصول کے لیے کچھ احوال و اعمال مشروط ہیں۔ شہادت کی دو قسمیں ہیں: ایک عامہ، دوسری خاصہ۔

شہادتِ خاصہ تو میدانِ جہاد میں اللہ کی راہ میں قربانی کا نام ہے، جبکہ شہادتِ عامہ پانچ امور سے عبارت ہے، جن کا ذکر حدیثِ صحیح میں وارد ہے، ان امور میں عشق کا کوئی تذکرہ نہیں، بھلا عشق جو محبت میں شرک کا باعث ہے نیز دل کے اللہ تعالیٰ کے نام سے خالی ہونے کا نام ہے، موجبِ شہادت کیسے ہوسکتا ہے؟ عاشق کے قلب و روح کا مالک تو غیر اللہ ہوتا ہے تو پھر عشق سے مرتبہ شہادت کیسے حاصل ہوسکتا ہے (جو سبیل اللہ کے ساتھ مقید و مشروط ہوتی ہے) [1]

جب ہم احادیث مبارکہ کے وسیع اور پاکیزہ سمندر میں غوطہ زن ہوتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ امام الانبیاء والاصفیاء والاتقیاء، قدوۃ المجاہدین والمتقین محمد مصطفی ﷺ نے اپنے مبارک اور پاکیزہ کلام میں لفظ محبت ذکر فرمایا ہے۔

آپ ﷺ کی تریسٹھ سالہ حیاتِ طیبہ میں کسی حوالے سے لفظِ عشق استعمال ہوا؟ اس تعلق

[1] الطب النبوی، ص: ٢٠٧.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ہمیشہ آپ کا اسلوبِ کلام کیا رہا؟ ہم آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ ومطہرہ کے اس عظیم پہلو سے کیوں غافل یا متغافل ہیں؟

سب سے پہلے دیکھتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، جو سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنے والے تھے، اپنی محبت کا اظہار کس لفظ سے کیا کرتے تھے؟ نیز رسول اللہ ﷺ کسی سے اپنی محبت کا کس طرح اظہار فرمایا کرتے تھے؟

۱: عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال: أتى النبي ﷺ رجل فقال: انی أحبك، فقال: اِسْتَعِدْ لِلْفَاقَةِ. ❶

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: بے شک میں آپ سے محبت کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (تو پھر) فاقہ برداشت کرنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔"

۲: عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ أن رجلا سال النبي ﷺ: متى الساعة يارسول الله؟ قال: مَا اَعْدَدْتَّ لَهَا؟ قال: ما اعددت لها من كثير صلاة ولا صوم ولا صدقة ولكني أحب الله ورسوله، قال: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ. ❷

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا: یارسول اللہ ﷺ! قیامت کب آئے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اس کے لیے تیاری کیا کی ہے؟ اس نے جواب دیا: میں زیادہ (نفلی) نماز، روزے اور صدقہ کے ساتھ تیاری تو نہیں کر سکا، لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، فرمایا: تم انہی کے ساتھ ہو گے، جن کے ساتھ محبت کرو گے۔"

۳: عن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ أن رسول اللّٰه ﷺ استعمله

❶ مسند البزار: ٦٢٢٢.

❷ صحيح بخاري: ٦١٧١- صحيح مسلم: ٢٦٣٩.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

على جيش ذات السلاسل قال: فأتيته فقلت: يارسول الله أي الناس أحب اليك؟ قال: عَائِشَةُ، قال: من الرجال؟ قال: أَبُوْهَا. ❶

''عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لشکر ذات السلاسل کا امیر مقرر کیا، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر پوچھتے ہیں: اللہ کے رسول! آپ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ، انھوں نے پوچھا: مردوں میں سے؟ فرمایا: عائشہ کے والد (ابوبکر رضی اللہ عنہ)۔''

۴: عن صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ قال جاء أعرابي جهوري الصوت، قال: يامحمد الرجل يحب القوم ولما يلحق بهم، فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ. ❷

''صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: ایک اعرابی، جس کی آواز انتہائی بلند تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرتا ہے: محمد! ایک شخص کو ایک قوم سے محبت ہے مگر ان سے مل نہیں پائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا سوال سمجھ گئے، فرمایا: انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرے گا۔''

۵: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے لیے کتبِ حدیث میں حِبّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم) کا لقب وارد ہے۔ ❸

۶: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

---

❶ جامع ترمذی: ۳۸۸۵۔

❷ جامع ترمذی: ۲۳۸۷، (یہ حدیث صحیح بخاری و مسلم میں بروایت عبداللہ بن مسعود اور ابی موسیٰ اشعری موجود ہے، مگر اس میں اعرابی کا لفظ نہیں ہے، دیکھئے: صحیح بخاری: ٦١٦٩۔ صحیح مسلم: ٢٦٤٠، ٢٦٤١.

❸ صحیح بخاری: ۳۷۳۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ اَحَبَّنِیْ فَلْیُحِبَّ أُسَامَةَ. ❶

''جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ اسامہ سے محبت کرے۔''

۷: ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا تھا:

مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِیْ. ❷

''جس شخص نے حسن اور حسین سے محبت کی، حقیقت میں اس نے مجھ سے محبت کی۔''

۸: حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں آپ نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّهٗ فَاحِبَّهٗ وَاَحِبَّ مَنْ یُّحِبُّهٗ.

''اللہ! مجھے اس سے محبت ہے تو بھی اس سے محبت رکھ اور جو آدمی اس سے محبت رکھے اس سے بھی رکھ۔''

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: یہ دعا کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے ان کو اپنے سینے سے لگا لیا۔ ❸

۹: عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: لَا یُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰی أَكُوْنَ أَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ. ❹

''انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والد اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔''

اس حدیث میں غور طلب پہلو یہ ہے کہ یہاں رسول اللہ ﷺ کے لیے زیادہ مبالغہ اور

❶ صحيح مسلم: ٢٩٤.　❷ سنن ابن ماجة، المقدمة: ١٤٣.

❸ صحيح بخاری: ٥٨٨٤؛ سنن ابن ماجة: ١٤٢.

❹ صحيح بخاری: ١٥؛ صحيح مسلم: ٤٤.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شدت کے ساتھ محبت کا ذکر مقصود ہے، اگر لفظِ عشق سے شدتِ محبت یا مبالغۂ محبت حاصل ہوتا تو اس کا یہاں ذکر کر دیا جاتا، لیکن رسول اللہ ﷺ نے محبت کے مبالغہ کو اسم تفضیل (أحب) کے صیغہ کے ساتھ ظاہر فرمایا۔

اسی سے ملتی جلتی وہ حدیث بھی ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے تین چیزوں کو حلاوتِ ایمانی قرار دیا ہے، ان میں سے ایک چیز یہ ہے کہ:

أَنْ يَكُوْنَ اللهُ وَرَسُوْلُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا. ❶

''اللہ اور اس کا رسول اسے ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں۔''

۱۰: ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے فرطِ محبت اور شدتِ محبت کے اظہار کے لیے یوں فرمایا کرتے تھے:

أوصاني خليلي ﷺ أن أسمع وأطيع. ❷

''مجھے میرے خلیل نے سمع و اطاعت کی وصیت فرمائی۔''

۱۱: کبھی یوں فرمایا کرتے تھے:

أوصاني حبيبي ﷺ بثلاثة.... الحديث. ❸

''مجھے میرے حبیب نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ہے۔''

مقامِ غور ہے آپ ﷺ کے لیے حبیب یا پھر اس سے بڑھ کر خلیل کا لفظ استعمال کیا، لیکن عشیق یا معشوق کا لفظ پورے ذخیرۂ حدیث میں نہیں ملتا۔

۱۲: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

أوصاني خليلي ﷺ بثلاث... الحديث ❹

---

❶ صحیح بخاری: ۱٦؛ صحیح مسلم: ٤٣.

❷ صحیح مسلم: ٦٤٨؛ سنن ابن ماجة: ٢٨٦٢.

❸ سنن نسائی: ٢٤٠٦.

❹ صحیح مسلم: ٧٢١.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ہے۔"

۱۴: ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

أوصاني حبيبي ﷺ بثلاث لن أدعهن ما عشت..الحديث ❶

"مجھے میرے حبیب نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ہے، جنھیں میں مرتے دم تک نہیں چھوڑوں گا۔"

۱۵: اہبان بن صیفی انصاری رضی اللہ عنہ نے ایک موقع پر علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

ان خليلي وابن عمك ﷺ عهد الي...... ❷

"بے شک میرے خلیل اور آپ کے عم زاد ﷺ نے مجھ سے عہد لیا تھا......"

۱۵: ایک اور عظیم الشان حدیث ملاحظہ کیجیے:

عن ابی هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: مَنْ أَشَدِّ أُمَّتِي إِلَيَّ حُبًّا نَاسٌ يَكُوْنُوْنَ بَعْدِي، يُوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ رَآنِي بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ. ❸

"ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے مجھ سے سب سے زیادہ شدید محبت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے اور ان میں سے ہر ایک کی خواہش ہوگی کہ کاش ہمیں ہمارے اہل و مال کے بدلے رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہو جائے۔"

اس حدیث میں محبت بلکہ محبت کی اشدیت کا اظہار خود رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے اشد حبا کی اصطلاح کا اطلاق فرمایا۔

۱۶: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

آيَةُ الْإِيْمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ. ❹

❶ صحيح مسلم: ٧٢٢. ❷ سنن ابن ماجة: ٣٩٦٠.
❸ صحيح مسلم: ٢٨٣٢. ❹ صحيح بخاري: ٣٧٨٤؛ صحيح مسلم: ٧٦.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''ایمان کی نشانی انصار سے محبت ہے اور نفاق کی نشانی انصار سے بغض۔''

۱۷: عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ ﷺ: اِنَّ اللّٰہَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِیْلَ علیہ السلام فَقَالَ: اِنِّیْ اُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّہُ، قَالَ فَیُحِبُّہُ جِبْرِیْلُ، ثُمَّ یُنَادِیْ فِی السَّمَاءِ فَیَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوْہُ فَیُحِبُّہُ أَھْلُ السَّمَاءِ...الحدیث ❶

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے: میں فلاں بندے سے محبت کرنے لگا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمانوں میں نداء فرماتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرنے لگا ہے، تم بھی سب کے سب اس سے محبت کرو، چنانچہ آسمانوں کے تمام فرشتے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔''

۱۸: امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: قسم ہے اس ذات کی جس نے دانوں کو پھاڑا اور مخلوقات کو پیدا فرمایا، نبی ﷺ نے میری طرف یہ عہد کیا تھا:

اَنْ لَّا یُحِبُّنِیْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا یُبْغِضُنِیْ اِلَّا مُنَافِقٌ. ❷

''مجھ سے صرف مؤمن محبت کرے گا اور منافق میرے بغض میں مبتلا ہوگا۔''

۱۹: عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ ﷺ: اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ أَیْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِیْ اَلْیَوْمَ أُظِلُّھُمْ فِیْ ظِلِّیْ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّا ظِلِّیْ. ❸

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: میرے جلال کی وجہ سے آپس میں محبت کرنے والے

❶ صحیح بخاری: ۷٤۸۵؛ صحیح مسلم: ۲٦۳۷.

❷ صحیح مسلم: ۷۸. ❸ صحیح مسلم: ۲۵٦٦.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہاں ہیں؟ آج میں انہیں اپنے سائے میں لے لوں گا جس دن میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔"

۲۰: ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لے جارہے تھے، احد پہاڑ سامنے آ گیا، آپ ﷺ نے فرمایا:

هٰذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ.❶

"یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔"

۲۱: رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ کے بارے میں فرمایا تھا:

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ عُبَيْدَكَ هٰذَا (يَعْنِي اَبَا هُرَيْرَةَ) وَأُمَّهُ اِلٰى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحَبِّبْ اِلَيْهِمُ الْمُؤْمِنِيْنَ.❷

"اے اللہ! اپنے اس بندے اور اس کی والدہ کو اپنے مومن بندوں کا محبوب بنادے اور مومنوں کو ان کا محبوب بنادے۔"

پھر ایسا کوئی مسلمان پیدا نہیں ہوا جو میرا ذکر سن کر یا مجھے دیکھ کر مجھ سے محبت نہ کرے۔

۲۲: آخر میں نبی کریم ﷺ کی بتائی ہوئی ایک پاکیزہ دعا بھی ملاحظہ فرمالیجیے، آپ نے فرمایا کہ داؤد علیہ السلام کی دعاؤں میں سے یہ دعا بھی تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ.❸

"اللہ! میں تجھ سے تیری محبت کا اور اس شخص کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور

❶ صحيح بخاري، كتاب الاعتصام : ٧٣٣٣.
❷ صحيح مسلم : ٢٤٩١.
❸ جامع ترمذي : ٣٤٩٠.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس عمل کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اللہ! تو اپنی محبت، مجھے میری جان، میرے اہل عیال، مال اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔"

الغرض آپ پورے ذخیرۂ حدیث کو چھان ماریں، کہیں لفظِ عشق کا استعمال، اس کے کسی بھی اشتقاق کی صورت میں نہیں ملے گا، ہر مقام پر لفظِ محبت یا خلت اپنی تمام تر پاکیزگی کے ساتھ موجود ہوگا، ہمیں ہمیشہ ان الفاظ کے استعمال میں جن کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیشہ استعمال کیا، کیا امر مانع ہے؟

وصلى الله على نبينا محمد وعلى أله وصحبه واهل طاعته اجمعين.

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن کی تالیفات

۱: فتاویٰ افکارِ اسلامی، ۳۱۳ سوالات کے جوابات
۲: تفسیر معارف البیان، سورۃ الفاتحۃ اور البقرۃ (۵۰ آیات)
۳: مظلوم صحابیات نبی اکرمﷺ، ظلم و ناانصافی کی نوعیت (HEC سے منظور شدہ)
۴: شوقِ عمل، ارکانِ اسلام پر عمل کی ترغیب
۵: سیاحتِ امت المعروف بہ شوقِ جہاد
۶: سجدۂ تلاوت کے احکام اور آیاتِ سجدہ کا پیغام
۷: لغت عرب کے ابتدائی قواعد اور جدید عربی بول چال مع قصص النبیین (عربی، اردو، انگریزی)
۸: التأثیر الاسلامی فی شعر الطاف حسین حالی (ویلیہ رسائل حالی العربیۃ)
۹: علوم اسلامیہ (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی/ شہباز حسن)
۱۰: اسلامی تعلیمات (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی/ شہباز حسن)
۱۱: پریشانیوں اور مشکلات کا حل (شہباز حسن/ حافظ حمزہ کاشف) (مکتبہ نعیم انڈیا سے بھی شائع ہوگئی ہے)
۱۲: جنت کا منظر معہ جنت میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (شہباز حسن/ حافظ حمزہ کاشف)
۱۳: دوزخ کا منظر معہ جہنم میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (شہباز حسن/ حافظ حمزہ کاشف)
۱۴: نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے مشترک اوصاف، مشترک انعامات
۱۵: اسلام کا تجارتی ضابطۂ اخلاق
۱۶: تفسیر میں عربی لغت سے استدلال کا منہج (Ph.D علومِ اسلامیہ کا مقالہ)
۱۷: اسلام کے بنیادی عقائد و نظریات اور اعمال و آداب
۱۸: مقامِ قرآن (میاں انوار اللہ/ شہباز حسن)
۱۹: انسان اور قرآن (میاں انوار اللہ/ شہباز حسن) (زیر طبع)
۲۰: قرآنی اور مسنون اذکار و دعائیں
۲۱: سنہری دعائیں اور اہم اذکار
۲۲: شرح اصول الکرخی
۲۳: مساجد کی آبادکاری
۲۴: میرے محسن میرے مربی حافظ عبدالرشید اظہر شہید رحمہ اللہ
۲۵: نبی کریم ﷺ کی نسبتی بہنیں اور اُن کے شوہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اردو تراجم اور تعلیقات

۱: صداقت نبوتِ محمدی (دلائل النبوۃ از ڈاکٹر منقذ بن محمود السقار کا ترجمہ وتعلیق)
۲: بدعات کا انسائیکلوپیڈیا (قاموس البدع علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کی تحریروں کے مجموعے کا ترجمہ و استدراک)
۳: غسل، وضو اور نماز کا طریقہ مع دعائیں (الوضوء والغسل والصلاۃ لعثیمین کا ترجمہ وتعلیق)
۴: بیماریوں کا علاج، دعا، دم اور غذا کے ذریعے (الدعاء، ویلیہ العلاج بالرقی من الکتاب والسنۃ از ابن وھف قحطانی)
۵: جہنم اور جہنمیوں کے احوال (النار حالھا واحوال اھلھا لابی سالم النذیر)
۶: خوش نصیبی کی راہیں (طریق الھجرتین وباب السعادتین لابن القیم الجوزیۃ کا ترجمہ اور تلخیص وتعلیق)
۷: جنت میں خواتین کے لیے انعامات (احوال النساء فی الجنۃ لمحمد بن صالح الخرش)
۸: فرقہ پرستی کے اسباب اور ان کا حل (الافترق۔اسبابھا وعلاجھا)
۹: اصول الکرخی (مکتبہ امداد اللہ مہاجر مکی، دیوبند انڈیا سے بھی شائع ہوگئی ہے)
۱۰: دنیا ڈھلتی چھاؤں (الدنیا ظل زائل) (زیرِ طبع)
۱۱: صحیح بخاری میں امام بخاری رحمہ اللہ کا منہج (عادات الامام بخاری فی صحیحہ از شیخ عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ)
۱۲: نجات یافتہ لوگوں کا عقیدہ (از شیخ عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ)
۱۳: آسان شرح عقیدہ طحاویہ (الشرح المیسر از ڈاکٹر محمد بن عبدالرحمن الخمیس)
۱۴: زبدۃ التفسیر من تفسیر فتح القدیر للشوکانی (تفسیر جزء اول، دوم، سوم)

نظرثانی شدہ کتب

۱۔ اردو ترجمہ قرآن مجید از مولانا محمد ارشد کمال
۲۔ صحیح ابن خزیمہ (ترجمہ وشرح)
۳۔ مشکوٰۃ المصابیح (ترجمہ)
۴۔ حدیث اور خدام حدیث از میاں انوار اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۔ الاسماء الحسنیٰ از میاں انوار اللہ

۶۔ المسند فی عذاب القبر از مولانا محمد ارشد کمال

۷۔ عذاب قبر، قرآن کی روشنی میں از مولانا ارشد کمال

۸۔ ذکر اللہ کے فوائد از پروفیسر عنایت اللہ مدنی

۹۔ حقانیت اسلام، از پروفیسر محمد انس

۱۰۔ تقلید کی شرعی حیثیت (تخریج و تحقیق شدہ) از جلال الدین قاسمی (یہ ڈھاکہ (بنگلہ دیش) سے بنگالی زبان میں شائع ہو چکی ہے۔)

۱۱۔ منکرین حدیث کی مغالطہ انگیزیوں کے علمی جوابات (تخریج و تحقیق اور اضافہ شدہ) از جلال الدین قاسمی (یہ مکتبہ فہیم (انڈیا) سے بھی شائع ہو چکی ہے)

۱۲۔ گناہوں کی معافی کے دس اسباب (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) از حافظ جلال الدین قاسمی

۱۳۔ اللہ تعالیٰ کی دس تاکیدی نصیحتیں (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۴۔ سورۃ الاخلاص کا پیغامِ توحید (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۵۔ آیت الکرسی اور عظمت الٰہی (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۶۔ دعوت قرآن و حدیث (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۷۔ توبہ کا دروازہ (میاں انوار اللہ)

۱۸۔ اصولِ کرخی پر ایک نظر

۱۹۔ اسلامی عقائد۔ دو مسلمانوں کا مکالمہ

۲۰۔ تفسیر النساء

۲۱۔ نبی کریم ﷺ کے خواب، حکمتیں اور اُن سے ماخوذ احکام و مسائل (از مولانا محمد ابراہیم)

۲۲۔ لفظ عشق کے استعمال کی شرعی حیثیت (الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ)

۲۳۔ احکام شریعت میں حدیث و سنت کا مقام (از حافظ عبدالرشید اظہر شہید رحمہ اللہ)

۲۴۔ دین کے دو نشان۔ قرآن اور صاحبِ قرآن (از حافظ عبدالرشید اظہر شہید رحمہ اللہ)

۲۵۔ اسلامی نظامِ معاشرت کی بنیادی اکائیاں (از حافظ عبدالرشید اظہر شہید رحمہ اللہ)

۲۶۔ جہاد اور عصر حاضر کی جہادی تحریکیں (از حافظ عبدالرشید اظہر شہید رحمہ اللہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الحکمۃ لائبریری
کتاب نمبر: 348
AL-HIKMAH LIBRARY

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

2514800014

مکتبہ افکارِ اسلامی